بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

بے مثال ادیب عرب حضرت محمد ﷺ کے جوامع الکلم (اقوال زریں)

فصاحت وبلاغت کے پیکر اور بے مثال ادیب عرب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے جوامع الکلم سے نوازا گیا ہے۔ (صحیح بخاری) جس کا حاصل یہ ہے کہ آپ ﷺ چھوٹی سی عبارت میں بڑے وسیع معانی کو بیان کرنے کی قدرت رکھتے تھے۔ آپ ﷺ کی بے شمار خصوصیات میں سے ایک اہم ترین خصوصیت یہ بھی ہے کہ جس وقت آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی اور آپ سے پڑھنے کے لئے کہا گیا تو آپ ﷺ نے مَا اَنَا بِقَارِئٍ کہہ کر معذرت چاہی، لیکن اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایسی خاص الخاص تربیت ہوئی کہ آپ ﷺ کے قول وعمل کو رہتی دنیا تک اسوہ بنا دیا گیا۔ آپ ﷺ کے اقوال زریں سے مستفید ہونے والے حضرات بڑے بڑے ادیب وفصیح وبلیغ بن کر دنیا میں چمکے۔ آپ کی زبان مبارک سے نکلے بعض جملے رہتی دنیا تک عربی زبان کے محاورے بن گئے۔ آپ ﷺ کے وعظ ونصیحت، خطبے، دعا اور رسائل سے عربی زبان کو الفاظ کے نئے ذخیرہ کے ساتھ ایک منفرد اسلوب بھی ملا۔

یہ ایک معجزہ ہی تو ہے کہ مَا اَنَا بِقَارِئٍ کہنے والا شخص کچھ ہی عرصہ بعد ایک موقع پر ارشاد فرماتا ہے: اَنَا اَفْصَحُ الْعَرَبِ، بَیْدَ اَنِّیْ مِنْ قُرَیْشٍ، وَاسْتُرْضِعْتُ فِی بَنِیْ سَعْد (الفائق فی غریب الحدیث للزمخشری) میں عرب میں سب سے زیادہ فصیح ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ میں قبیلہ قریش سے ہوں اور میری رضاعت قبیلہ بنی سعد میں ہوئی۔ یہ دونوں قبیلے اس وقت اپنی زبان وادب میں خصوصی مقام رکھتے تھے۔ اسی طرح حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ سے فرمایا: لَقَدْ طُفْتُ بِالْعَرَبِ وَسَمِعْتُ فُصَحَائَھُمْ فَمَا سَمِعْتُ اَفْصَحَ مِنْکَ . فَمَنْ اَدَّبَکَ؟ قَالَ: اَدَّبَنِیْ رَبِّیْ فَاَحْسَنَ تَاْدِیْبِیْ میں سرزمین عرب بہت گھوم چکا ہوں، بڑے بڑے فصحاء کے کلام کو سنا ہوں، لیکن آپ سے زیادہ فصیح کسی شخص کو نہیں پایا۔ آپ کو کس نے ادب سکھایا؟ حضور اکرم ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ مجھے میرے رب نے ادب سکھایا اور بہترین ادب سے نوازا۔ مذکورہ حدیث کی سند پر علماء نے کچھ کلام کیا ہے مگر اس میں وارد معنی ومفہوم کو سب نے تسلیم کیا ہے۔

غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے فصاحت وبلاغت کا ایسا معیار آپ ﷺ کو عطا کیا گیا جس کی نظیر قیامت تک ملنا ناممکن ہے اور آپ کے اقوال زریں انسانیت کے لئے مشعل راہ ہیں۔ آپ ﷺ کے خطبے خاص کر حجۃ الوداع کے موقعہ پر دیا گیا آپ کا آخری اہم خطبہ نہ صرف جوامع الکلم میں سے ہے بلکہ حقوق انسانی کا بنیادی منشور بھی ہے۔ اس خطبہ مبارکہ میں آپ ﷺ نے آج سے چودہ سو سال قبل مختصر وجامع الفاظ میں انسانیت کے لئے ایسے اصول پیش کئے جن پر عمل کر کے آج بھی پوری دنیا میں امن وامان قائم کیا جا سکتا ہے۔

جہاں حضور اکرم ﷺ کے اقوال زریں کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، وہیں شریعت اسلامیہ میں ان اقوال زریں کو یاد کر کے محفوظ کرنے کی بھی خاص فضیلت وارد ہوئی ہے چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص میری امت کے فائدہ کے واسطے دین کے کام کی چالیس احادیث یاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازہ سے چاہے

جنت میں داخل ہو جائے۔ یہ حدیث حضرت علی، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابودرداء، حضرت ابوسعید، حضرت ابو ہریرہ، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمرو، حضرت جابر اور حضرت انس رضی اللہ عنہم اجمعین سے روایت ہے اور حدیث کی مختلف کتابوں میں وارد ہے۔ بعض علماء نے حدیث کی سند میں کچھ کلام کیا ہے مگر حدیث میں مذکورہ ثواب کے حصول کے لئے سینکڑوں علماء کرام نے اپنے اپنے طرز پر چالیس احادیث جمع کی ہیں۔ صحیح مسلم کی سب سے مشہور شرح لکھنے والے امام نوویؒ کی چالیس احادیث پر مشتمل کتاب "الاربعین النوویة" پوری دنیا میں کافی مقبول ہوئی ہے۔

صحیح بخاری و صحیح مسلم میں وارد حضور اکرم ﷺ کے چالیس فرمان پیش خدمت ہیں جن میں علم و معرفت کے خزانے سمو دئے گئے ہیں اور یہ اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زریں اصول ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ان احادیث کو یاد کر کے ان پر عمل کریں اور دوسروں کو پہنچائیں تا کہ غیر مسلم حضرات بھی آپ ﷺ کی صحیح تعلیمات سے واقف ہو کر اسلام سے متعلق اپنے شک و شبہات دور کر سکیں۔

۱) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

۲) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہے۔ (صحیح بخاری)

۳) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ صحابۂ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ سات بڑے گناہ کونسے ہیں (جو انسانوں کو ہلاک کرنے والے ہیں)؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شرک کرنا، جادو کرنا، کسی شخص کو ناحق قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کے مال کو ہڑپنا، میدان (جنگ) سے بھاگنا، پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

۴) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین علامتیں ہیں: جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا، امانت میں خیانت کرنا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

۵) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور سکھائے۔ (صحیح بخاری)

۶) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ عمل زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو، اگرچہ تھوڑا ہو۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

۷) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۸) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔ (صحیح مسلم)

۹) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔ (صحیح مسلم)

۱۰) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر ۱۰ مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (صحیح مسلم)

۱۱) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مؤمن ایک بل سے دوبارہ ڈسا نہیں جاتا ہے۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۱۲) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلوان شخص وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۱۳) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ مریض کی عیادت کرنا۔ جنازہ کے ساتھ جانا۔ اس کی دعوت قبول کرنا۔ چھینک کا جواب یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہہ کر دینا۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۱۴) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۱۵) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۱۶) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۱۷) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہتا ہے۔ (صحیح بخاری)

۱۸) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رشتہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۱۹) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص (روزہ رکھ کر بھی) جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔ (صحیح بخاری)

۲۰) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔ (صحیح مسلم)

۲۱) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ ہو۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۲۲) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو اچھے اخلاق والا ہو۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۲۳) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ دینے سے مال میں کمی نہیں آتی، اور جو بندہ درگزر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عزت بڑھاتا ہے اور جو بندہ اللہ کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔ (صحیح مسلم)

۲۴) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے گھر والوں پر خرچہ کرتا ہے تو وہ بھی صدقہ ہے یعنی اس پر بھی اجر ملے گا۔ (بخاری ومسلم)

۲۵) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے نوجوان کی جماعت! تم میں سے جو بھی نکاح کی استطاعت رکھتا ہو اسے نکاح کر لینا چاہئے کیونکہ یہ نظر کو نیچی رکھنے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جو کوئی نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو اسے چاہئے کہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے لئے نفسانی خواہشات میں کمی کا باعث ہوگا۔ (صحیح بخاری)

۲۶) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت سے نکاح (عموماً) چار چیزوں کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ اس کے مال کی وجہ سے، اس کے خاندان کے شرف کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے۔ تم دیندار عورت سے نکاح کرو، اگرچہ گرد آلود ہوں تمہارے ہاتھ، یعنی شادی کے لئے عورت میں دینداری کو ضرور دیکھنا چاہئے، خواہ تمہیں یہ بات اچھی نہ لگے۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۲۷) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حلال واضح ہے، حرام واضح ہے۔ ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن کو بہت سارے لوگ نہیں

جانتے۔جس شخص نے شبہ والی چیزوں سے اپنے آپ کو بچالیا اس نے اپنے دین اور عزت کی حفاظت کی۔اور جو شخص مشتبہ چیزوں میں پڑے گا وہ حرام چیزوں میں پڑ جائے گا اس چرواہے کی طرح جو دوسرے کی چراگاہ کے قریب بکریاں چراتا ہے کیونکہ بہت ممکن ہے کہ اس کا جانور دوسرے کی چراگاہ سے کچھ چر لے۔اچھی طرح سن لو کہ ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، یاد رکھو کہ اللہ کی زمین میں اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں اور سن لو کہ جسم کے اندر ایک گوشت کا ٹکڑا ہے۔جب وہ سنور جاتا ہے تو سارا جسم سنور جاتا ہے اور جب وہ بگڑ جاتا ہے تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے، سن لو کہ یہ (گوشت کا ٹکڑا) دل ہے۔(صحیح بخاری)

۲۸) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے تمہارے لئے غریبی کا خوف نہیں ہے بلکہ مجھے خوف ہے کہ پہلی قوموں کی طرح کہیں تمہارے لئے دنیا یعنی مال و دولت کھول دی جائے اور تم اس کے پیچھے پڑ جاؤ، پھر وہ مال و دولت پہلے لوگوں کی طرح تمہیں ہلاک کر دے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

۲۹) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بندہ کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہے۔(صحیح مسلم)

۳۰) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب امانتوں میں خیانت ہونے لگے تو بس قیامت کا انتظار کرو۔(صحیح بخاری)

۳۱) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حرام کھانے، پینے اور حرام پہننے والوں کی دعائیں کہاں سے قبول ہوں۔(صحیح مسلم)

۳۲) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسکین اور بیوہ عورت کی مدد کرنے والا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

۳۳) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہیں اپنے کمزوروں کے طفیل سے رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے۔(صحیح بخاری)

۳۴) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رحم کرے جو فروخت کرتے وقت، خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت (قرض وغیرہ کا) فیاضی اور وسعت سے کام لیتا ہے۔(صحیح بخاری)

۳۵) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھاؤ، پیئو، پہنو اور صدقہ کرو، لیکن فضول خرچی اور تکبر کے بغیر (یعنی فضول خرچی اور تکبر کے بغیر

خوب اچھا کھاؤ، پیئو، پہنواور صدقہ کرو)۔(صحیح بخاری)

۳۶) رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: رشک دو ہی آدمیوں پر ہوسکتا ہے، ایک وہ جسے اللہ نے مال دیا اور اسے مال کو راہ حق میں لٹانے کی پوری طرح توفیق ملی ہوئی ہے۔ اور دوسرا وہ جسے اللہ نے حکمت دی ہے اور وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔(صحیح بخاری)

۳۷) رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: مؤمنین کی مثال ان کی دوستی اور اتحاد اور شفقت میں بدن کی طرح ہے۔ بدن میں سے جب کسی عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا بدن نیند نہ آنے اور بخار آنے میں شریک ہوتا ہے۔(صحیح مسلم)

۳۸) رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: آپس میں بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، پیچھے پیٹھ برائی نہ کرو، بلکہ اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بن کر رہو اور کسی مسلمان کے جائز نہیں کہ اپنے کسی بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔(صحیح بخاری)

۳۹) رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: (سچا) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان (کے ضرر) سے مسلمان محفوظ رہیں۔ مہاجر وہ ہے جو اُن کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع کیا ہے۔(صحیح بخاری)

۴۰) رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں بھلائی فرض کی ہے، لہذا جب تم (کسی کو قصاصاً) قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو۔ اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم میں سے ہر ایک کو اپنی چھری تیز کر لینی چاہئے اور اپنے جانور کو آرام دینا چاہئے۔(صحیح مسلم)

خاتم النبیین وسید المرسلین وخیر البریہ حضور اکرم ﷺ کے مذکورہ بالا ارشادات کی روشنی میں ہم ان شاءاللہ بڑے بڑے گناہ خاص کر شرک، والدین کی نافرمانی، قتل نفس، جھوٹ، چغل خوری، جادو، سود، ظلم وزیادتی، وعدہ خلافی، امانت میں خیانت، قطع رحمی، پڑوسیوں کو ایذا رسانی، حرام اور مشتبہ چیزوں کا استعمال، فضول خرچی، تکبر، حسد اور بغض جیسی مہلک برائیوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں گے جو ہمارے معاشرہ میں ناسور بن گئی ہیں۔ اور اپنے نبی کی تعلیمات کے مطابق صرف اور صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نیک اعمال کریں گے اور اپنے اخلاق کو بہتر سے بہتر بنا کر استقامت کے ساتھ دنیاوی فانی زندگی میں ہی اخروی دائمی زندگی کی تیاری کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں فصاحت وبلاغت کے پیکر اور بے مثال ادیب عرب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے جوامع الکلم (اقوال زریں) کو سمجھ کر پڑھنے والا، ان کے مطابق عمل کرنے والا اور ان قیمتی پیغامات کو دوسروں تک پہنچانے والا بنائے، آمین، ثم آمین۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی (www.najeebqasmi.com)